

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

# دلدل کا دالان

ایس کے رضا



گولی چلنے کی سرسراتی اور پُر اسرار آواز سے اُس کے وجود میں ہلکی سی جنبش ہوئی ۔

## Posted On Kitab Nagri

رات کی اس پہریہ آوازیں اُس کی جان نکالنے کو کافی تھیں  
،،،،، عجیب و بے رحم سی آوازیں ،،،،، وہ آٹھ کر بیٹھادل پسلیوں کو توڑ کر نکلنے کی حد تک کی زوردار سپیڈ  
سے بھاگے جا رہا تھا۔

لیمپ کی مدھم روشنی میں نیم اندھیرے کمرے میں اُس کے چہرے پہ پسینہ چمکنے لگا۔  
اس کا وجود کانپنے لگا۔

ٹانگوں سے جان نکلنے لگی تھی۔  
اُس نے بلیںکٹ کو پرے جھٹکا۔

کانپتے ہاتھوں سے بے جان پیروں کو جو توں میں مقید کیا، شرٹ کو درست کرتا  
وہ خوف کو دل میں ہی قید کر کے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے، ایک ایک قدم بنا آہٹ کے احتیاط سے  
اٹھانے لگا۔

پیچھے سلوٹ زدہ بیڈ شیٹ سفیدی اور سفاکی کی سازش کی چادر اوڑھے اُسے جاتا دیکھے گی۔

اُس نے آہستہ سے دروازے کا لاک گھمایا،،، گہری خاموشی میں ذرا سے ارتعاش کی وجہ سے اُس نے  
آنکھیں زور سے بھیجنے لیے۔



## Posted On Kitab Nagri

مگر تھوڑی دیر تک کھڑا خاموشی چھائی رہی تو اس نے آرام سے گہری سانس خارج کرتے آنکھیں کھولی۔  
وجود کو تھوڑی ہمت تھمائی۔

اُس نے احتیاطاً بغیر آواز پیدا کیے دروازے کو دھکیلا اور خوف کی جنبش لیے قدم کو باہر رکھا۔  
باہر راہداری میں چھت سے لٹکتے دوزر دبلوں کی روشنی تھی۔  
باقی لائٹس شاید خراب تھی اور کچھ ٹوٹی ہوئی۔

دیواریں اور فرش بھی کافی خستہ حال ہونے کے ساتھ بلڈنگ کی اُدھیڑ عمر کا پتہ دیتا تھے، اُسی اکھڑے  
ہوئے فرش پر وہ ایک ایک قدم آہستہ و احتیاط سے اٹھاتا اپنے کمرے کی بائیں جانب سیدھ میں چل رہا تھا  
اُس کے کمرے کے علاوہ یہاں ایک اور کمرہ زیر استعمال تھا اور کنعان کا رخ اُسی طرف تھا۔  
باقی کمرے بند تھے اور اُن کی تالے زنگ کا لبادہ اوڑھے مقفل داستانوں کو آزاد کرنے کی خواہش رکھتے  
تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک جگہ زرد روشنی کے سائے میں آکر وہ رکا۔

اُس کا الجھا بکھر اساحلیہ واضح ہوا۔

مناسب قد و کاٹھ، جاذب نقوش والا سایہ

جس نے بلیو جینز پہ گرے شرٹ پہن رکھی تھی، پیروں میں جلدی سے اڑ سے گئے وائٹ جو گرز

## Posted On Kitab Nagri

ہلکی ہلکی شیو اور سیاہ بال جو بے ترتیبی سے ماتھے پہ گرے تھی اور سیاہ آنکھیں جن میں تفتیش و خوف دونوں یکجا تھے۔

ماتھے پر بکھرے سیاہ بال وہ غالباً تئیس چوبیس کا لگتا تھا۔

پورے ماحول میں رات کی گہری خاموشی چھائی تھی۔

شاید یہ شک یا وہم نہیں تھا حقیقت تھی۔

اور یہ کوئی خواب بھی نہیں تھا۔

یہ سراب بھی نہیں تھا۔

اُسے ایک پل کو کچھ کھٹکنے لگا۔

اُس کا دل کیا لٹے قدموں بھاگ جائے۔

لیکن یہ تجسس انسان کو ہر پل مروانے پر تلا ہوتا ہے۔

پھر اُس نے ہمت کی اور سنسان گہری خاموشی لیے لمبی راہداری میں قدم آگے بڑھائے۔

کچھ پل گزرے جن پلوں میں اُس نے اپنے دل کی دھڑکن کی آواز گھڑی کی چلتی سویوں کی مانند اپنے

کانوں میں سنی۔

## Posted On Kitab Nagri

ایک جگہ ٹھہر کر اُس نے دیوار کا سہارا لیا وہ دیوار جو وہاں سے مڑی ہوئی تھی اور بائیں جگہ کو دو حصوں میں بانٹا گیا تھا ایک جگہ سے پتلی سیڑھیاں اوپر جا رہی تھی اور دوسری طرف سے نیچے مگر اُس نے اپنے قدموں کا سفر جاری رکھا اُس کمرے کی طرف جو کونے میں تھا جس کی کھڑی سے باہر جھانکتی تیز روشنی سے معلوم ہوتا تھا کہ وہاں کچھ ہے۔

کچھ پُر اسرار سا

کچھ خطرناک سا

کچھ انجان سا

جسے جاننے کا اُسے تجسس تھا۔



اور پھر اُس نے ایک گہری سانس لے کر اتھل پتھل سانسوں کو متوازن کرنے کی ناکام کوشش کی اور اُس جانب قدم بڑھائے۔

اُس کمرے کی کھڑکی کی اوٹ میں چھپ کر جو منظر اُس نے دیکھا وہ وحشت خیز تھا جس نے ایک پل کو اُسے دہلا کر رکھ دیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک آدمی تھا جو گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا ایسے کے اُس کی کمر میز سے لگی تھی اور اُس کے سر پر اپنی گن کا رخ کیے اُس کے سامنے ایک آدمی کھڑا تھا جس کا مکمل وجود وہ نہیں دیکھ پایا تھا،،،، کنعان کو صرف اُس کا ترچھا رخ واضح نظر آرہا تھا۔  
وہ جو گن تانے کھڑا تھا۔

اُس زخمی شخص پر جس کے پاؤں پر غالباً ابھی ہی گولی ماری گئی تھی اُس کے آس پاس تین لوگ اور بھی موجود تھے جن کا حلیہ دہشت گردوں سا تھا۔  
انہوں نے ہاتھ میں لمبی لمبی بن دو قیں تھامی ہوئی تھی اور چہرے سیاہ رومال لپیٹ کر چھپائے گئے تھے۔  
کنعان نے اُس شخص کو واپس اپنی سلور گن اُس کے ماتھے پر رکھتے اور پھر ہے رحمی سے چلاتے دیکھا  
اُس انسان کا وجود بے سہارا سا فرش پر ڈھے گیا۔  
اُس کا فوارے کی مانند ابلتا خون کمرے میں بچھے کارپیٹ کو تر کرنے لگا۔  
پھر اُس شخص نے ہے نیازی سے اپنی گن کو سیاہ جیکٹ پر رگڑتے خون کی بوندوں سے صاف کیا  
"ار دل سہراب

## Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے جیسے مردہ وجود پر طنز کیا  
آس پاس کھڑے لوگ لاش کو ٹھکانے لگانے کا بندوبست کرنے لگے۔  
اُس کا وجود پسینے میں بھگنے لگا اُس کا جسم صبح کی ٹھنڈی ہواؤں سے زیادہ اس منظر نے جمادیا تھا  
وہ تھوڑی دیر اور وہاں نہیں ٹھہر سکا۔

وہ ہانپتے کانپتے سیڑھیوں سے اتر رہا تھا  
کون سا پاؤں کہاں پڑ رہا ہے اسکی پرواہ کیے بغیر۔  
اپنی اجڑی حالت سے بے نیاز وہ بس پاگلوں کی طرح دوڑتا جا رہا تھا۔  
ایک جگہ جا کر وہ رکا، جیسے ہمت نے بھی ذرا سانس مانگا ہو۔  
اُسے سمجھ نہیں آیا کہ اُسے کیا کرنا چاہیے۔  
اُسے اپنا دماغ ہر چیز سے خالی محسوس ہوا۔  
جیسے فہم و تفہیم کی حسیں مفلوج ہو چکی ہوں۔

وہ ساری سیڑھیاں عبور کر کے اب گراؤنڈ فلور پر تھا۔ یہاں کا نقشہ بھی اوپر جیسا تھا  
بس سیڑھیوں کی جگہ باہر جانے کا راستہ تھا۔  
وہ وہیں ایک دیوار کی اوٹ میں دیوار سے ٹیک لگائے ڈھے جانے والے انداز میں بیٹھ گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

گھٹنوں کو سینے سے جوڑ کر  
اپنا سر ہاتھوں میں دیئے۔  
ایک خراب زر دہلب سے  
کچھ انچوں کے فاصلے پر  
وہ دہلب جو جلتا بجھتا سا تھا  
جیسے آخری سانس لے رہا ہو۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

کچھ دیر یوں ہی گزری مگر کب تک گزرتی آخر اُسے کچھ تو کرنا تھا۔  
ابھی وہ اٹھنے ہی لگا تھا کہ اُس نے ایک سائے کو اپنی دائیں سمت سے آتے دیکھا۔  
اور یہاں ایک پل کو اُس کے دماغ میں کوند سا لپکا۔ اُسے جھٹکا لگا تھا مگر شاید اب اُسے صرف جھٹکے ہی لگنے  
تھے۔

وہ شاید آنے والے شخص کو پہچانتا تھا  
مگر اُسے حیرت بھی ہوئی تھی  
وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

وہ شاید اسی کی طرف آرہے تھے، لمبا قد، بارعب انداز میں سرمئی لونگ کوٹ پہنے بھاری قدموں کی  
آہٹ کے ساتھ وہ ویسے ہی تھے جیسے پہلی ملاقات میں تھے۔

handsome

Goodlooking



## Posted On Kitab Nagri

پہلی ملاقات میں ہی چند لوگوں نے اُنھیں ان القابات سے نوازا تھا اور کنعان کلاس روم میں بیٹھا سر جھٹک کے رہ گیا تھا۔

حسنین جہانزیب "ءءءء!"

اُس نے ہلکی بڑبڑاہٹ سے سرگوشی نما آواز میں کہا۔  
اور اُسے ایسا محسوس ہوا جیسے گہری کھائی میں گرتے ہوئے شخص کو مضبوط تنے کا سہارا مل گیا ہو۔  
ہر طرف سازش و خطرے کے ساز بے آواز میں بجنے لگے۔



اب وہ دونوں آمنے سامنے تھے۔

کچھ پل خاموشی رہی اُسے جیسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔

www.kitabnagri.com

"میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں"

اُس نے اٹک اٹک کر کچھ کہنا چاہا۔

،،،،، اُس نے ادھر ادھر نظریں دوڑائیں محتاط سی

یہاں کچھ غلط ہے بہت غلط ،،



## Posted On Kitab Nagri

عمارت کے باہر خاموشی سے جھولتے زرد بلب نے یہ منظر غور سے دیکھا اور خاموشی سے دیوار پر روشنی کے عکس میں قید کر لیا۔

تم جاؤ یہاں سے تھوڑی دور سڑک کی دوسری جانب میری گرے وین کھڑی ہے،،،،، اُس میں جا کر بیٹھو،، میرا انتظار کرو

حسنین نے خاموشی سے گلی میں دور جاتے کنعان کو دیکھا اور دیوار پر مدھم زرد روشنی بکھیرتے بلب نے غور سے یہ منظر دیکھا اور اپنے عکس میں دھیرے سے قید کر لیا۔

وین کا بچھلا دروازہ کھول کر کوئی پچھلی نشست پر آ بیٹھا تھا، اُس نے محسوس کیا اور دروازے کے زور سے بند ہونے پر اُس نے ایک پل کو آنکھیں بند کیں اور پھر کھولیں۔

اُس نے وین کو حرکت میں آتے اور اُس بلڈنگ کے پیچھے چھوڑتے ہوئے بھی اوبسرو کیا۔

وین میں لگی سفید لمبی لیڈ لائٹ میں اُس نے اپنے خوف سے مزین چہرے کے ساتھ اپنی گردن پر کچھ محسوس کیا۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ خٹھنڈی چیز تھی جو انسان کی وجود کو ایک پل میں ہی سر د کر دے اُس نے گردن کو بائیں جانب گھما کے پیچھے دیکھا۔

پہلے جس کا آدھا ترچھا سا رخ دیکھا تھا اب اُسی شخص کا پورا روپ دیکھ لیا تھا اور وہ دل دہلا دینے والا تھا۔  
اور اگلے ہی پل اُس نے پچھلے شخص کی آنکھوں کے خوف سے اپنا رخ واپس سیدھ میں کر لیا۔  
سیاہ جیل سے سیٹ شدہ بال، گندمی رنگت جو سفید روشنی میں مزید روشن لگ تھی تھی، چہرے کے تاثرات  
سنجیدہ تھے مگر

اُس شخص کی آنکھیں آئینے کی مانند ہلکی بھوری تھی جو غالباً سورج کی روشنی میں سنہری دکھائی دیتی ہوں گی۔ اُن کی شاطر آنکھیں اُسے ہی دیکھ رہی تھی خطرناک تاثر لیے۔

تو تم کچھ کہنا چاہتے تھے؟ "؟"

اور اس آواز پر کنعان کو سانپ سونگھ گیا۔

www.kitabnagri.com

کہیں وہ غلط گاڑی پر تو نہیں بیٹھ گیا تھا لیکن نہیں گاڑی کیسے غلط ہو سکتی ہے۔  
غلط تو ہمیشہ انسان ہوتے ہیں۔

"شاید تم کچھ کہنا چاہتے تھے"،،،،،،،،، "نہیں؟"

## Posted On Kitab Nagri

اُن کی بھاری سرد آواز اُس کے کانوں سے ٹکرائی جس آواز میں اتنی جرات تھی کی اُس کی پیروں تلے سے زمین نکال دے۔

اُس نے پیچھے دیکھنے کی ہمت دوبارہ نہیں کی تھی۔ ایک بار وہ خود کے پیروں پر کلہاڑی مار چکا تھا اب جو بھی کرنا تھا وقت نے کرنا تھا۔

اُس نے خود کو سپردِ حالات کر دیا کیوں کہ ان سب کا ذمے دار وہ خود تھا، خوف اُس کی اندر کہیں بہت دور پنچے گاڑتا اُس کی سیاہ آنکھوں میں اپنی پر چھائی دکھا رہا تھا۔



www.kitabnagri.com

# Posted On Kitab Nagri

کنعان کی آنکھیں گہری تھیں، آسانی سے پکڑ میں نہیں آتی تھیں اور سب کچھ بیان بھی نہیں کرتی تھیں۔  
جو اُس کی ساتھ ہو رہا تھا وہ کنعان ماننے کو بالکل بھی تیار نہیں تھا۔  
وہ بے یقینی و انکار کی ملی جلی کیفیت میں تھا۔

"کون ہیں آپ؟"

اُس کی حلق سے بلاختر بمشکل ایک سوال برآمد ہوا۔ ظاہر ہے اگر یہ وقت اُس کا آخری وقت تھا تو اُسے یہ پوچھنے کا پورا حق تھا۔

i

www.kitabnagri.com

اُس کا حلق خشک ہوا اُس کا سانس گلے میں ہی اٹکا اور اگلے ہی لمحے اُس نے اُسے بہت دقت سے خارج کیا

اُسے

اپنے گلے میں خراش محسوس ہوئی۔





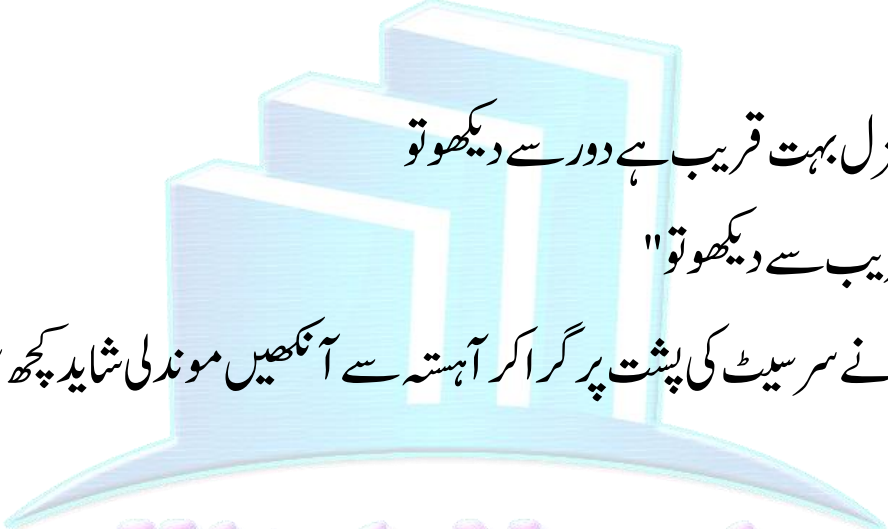
## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



چھوڑوان باتوں کو منزل بہت قریب ہے دور سے دیکھو تو  
"اور بہت دور ہے قریب سے دیکھو تو"  
یہ کہتے ساتھ انہوں نے سر سیٹ کی پشت پر گرا کر آہستہ سے آنکھیں موند لی شاید کچھ سکون ملے۔

کنعان نے خاموشی سے ونڈو کے پار محو سفر مدھم پڑتے  
چاند کو دیکھا،،،، اس کی سیاہ آنکھوں میں حسرت تھی بالکل اس چاند جیسی،،،، جیسے اب وہ چاند جس کے  
آثار دیدہ کی چند ساعتیں ہی باقی تھیں اور اُسے لگا اس کی سانسیں بھی کچھ ساعتیں ہی اس کا ساتھ دے  
پائیں گی۔

اس کے اندر کئی خوفناک طوفان سر اٹھائے ہوئے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک پل بھی اُن شاطر آنکھوں میں نہیں دیکھا تھا، اگر یہ اس کی زندگی کی آخری گھڑیاں تھی تو وہ انہیں خاموشی سے گزارنا چاہتا تھا جیسے ابھرتے سورج کو کوئی خوفِ قضا نہ ہو۔

مگر پھر بھی اپنے اندر کی پوری بہادری اور طاقت جمع کرنے کے باوجود خوف کے بادلوں کی رفتار اس کے چہرے پر ویسی ہی تھی جیسے چاند کے سامنے سے گزرتے ہلکے بادل۔

وہ سڑک جو چاند کی روشنی کا عکس خود پر اوڑھے ہوئے تھی اس پر وہ سلور وین خاموشی سے دور جا رہی تھی۔

گاڑی ایک چھوٹے مگر عصری طرز کی بنے گھر کے سامنے رکی،،،،،،،،،، اندھیرے کی مناسبت سے گھر کی باہر کی لائٹس آن تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب سے پہلے گاڑی سے پچھلی نشست والا شخص باہر نکلا۔

اُس کی بھورے بوٹوں والے پیروں نے زمین پر قدم رکھا

اُس نے سیاہ جینز پر سیاہ شرٹ کے اوپر سیاہ ہی جیکٹ پہنی ہوئی تھی، جس کی زپ کھلی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ جانے لگے تھے مگر پھر جیسے کچھ یاد آیا وہ مڑے پیچھے جہاں گارڈز تابعداری سے کھڑے تھے جن کا اشارہ کنعان کے لیے تھا کہ سواری اپنی منزل کو پہنچ چکی ہے اور آپ تھوڑی زحمت اپنے قدموں کو دیں اور تھوڑا شرف فرش کو بخشیں۔

"ویسے میری بات ادھوری رہ گئی تھی"

انہوں نے مسکراتے ہوئے آگے بڑھ کر اُس کا ہاتھ زور سے جکڑ کے اُسے باہر کھینچا۔  
گارڈز نے وین کا دروازہ بند کیا۔

انہوں نے کنعان کو زور سے جکڑتے اُسے گاڑی سے لگایا۔  
وہ بے بسی سے کراہا۔

انہوں نے اُسے سینے سے بھینچے دباؤ بڑھایا اور ظالم تاثرات لیے اُسے کچھ پل گھورا  
"خوف بہت ضروری ہے قانونِ قدرت کے لیے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہوں نے اپنی سفاک آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑھے گن کی نالی سے اُس کی ٹھوڑی کو اوپر اٹھائے  
ایک فلسفہ پیش کیا،،،،، شیطانی مسکراہٹ برقرار رہی۔

وہ سینتیس سال کی فٹ اور چاقو چوبند باڈی کے مالک تھے۔

انہوں نے اپنے مضبوط قدموں کا رخ گھر کے صدری دروازے کی طرف موڑا۔

## Posted On Kitab Nagri

کنعان بھی دو خطرناک گارڈز کی حراست میں اندر آیا۔  
چاند بھی بادلوں اوٹ میں کنعان کی طرح خوف میں ڈوبا تھا۔  
گارڈز کو دیکھ کر ہی اُسے ہول اٹھ رہے تھے اُن سے لڑنے کا سوال تو دور کی بات تھی۔  
کنعان جانتا تھا وہ اُسے ایک بیچ میں ہی ڈھیر کرنے کا ہنر رکھتے ہیں۔  
اسی لیے خاموش رہنے میں ہی عافیت جانی۔

وہ ایک درمیانے رقبے کا بچہ تھا جس کا انٹیریز گرے اور آف وائٹ رنگ کا تھا۔  
بچہ کو کافی نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اس بچہ کا پالا کسی سلجھے ہوئے نفاست پسند  
بندے سے پڑا ہے، وہ بندہ جو بلیو شرٹ اور گرے ٹراؤزر کے ساتھ عام سے حلیے میں اپنی شرٹ کی آستین  
کہنیوں تک چڑھائے بچہ میں داخل ہوتا غالباً کچھ بنانے کی تیاری میں تھا۔  
اُس نے بھورے لکڑی کے شیلف سے سوس پین اٹھایا اُسے سرمئی سلیب پر رکھا اور اک بوتل سے اُس  
میں چائے کے ایک کپ جتنا پانی ایک دھار کی صورت انڈیلا  
الیکٹرک چولہے کو آن کیا، اُس پر پین رکھا  
پانی اُبلنے تک یو شیع نے بچہ کی چیزوں کو سیٹ کیا جو کبھی بکھری ہوئی ہی نہیں تھیں۔  
کلین لائنز اور بسسید لوگ!!!!!!!!!!!!!!

## Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے ٹہلتے ہوئے ایک نظر پین کو دیکھا جس میں ابلتا ہو اپانی جوش مار رہا تھا۔  
اُنہوں نے ایک پرو فیشنل شیف کی طرح بے پرواہی سے کبڈ کھولتے اُس میں سے کانچ کی لمبی شیشی نکالی  
جس کے اوپر لگے لکڑی کے کارک کو ایک جھٹکے سے کھولا۔

لکڑی کی بلیک چچی میں اورنج ٹی پاؤڈر ایک خاص مقدار میں ڈالا اور اُسے ابلتے ہوئے پانی میں ڈال دیا۔  
جتنی دیر میں پاؤڈر کی ذرے پانی میں مکس ہوئے اُنہوں نے چیزوں کو واپس اُن کی جگہ پر رکھا اور سلپ کی  
نیچے والے ایک کبڈ سے اپنا اسپیشل ٹی سیٹ اپ نکالا۔

وہ بلیک ڈش تھی نیم اندھیرے کچن میں سلور چکور کپ کے ساتھ اور بھی دلکش لگی تھی جسے اُس کپ کے  
ساتھ ایک آئس کریم گلاس کی شپ کا جار تھا جس میں شکر پڑی تھی اور اسے اوپر سے زگ زگ لڈ سے  
ڈھانپا گیا تھا، اُن دونوں چیزوں کی درمیان لکڑی کی سیاہ چچی پڑی تھی

اب اُنہوں نے فریش کٹ مالے کا پیس جس میں سٹینر سے قدرے بڑے سوراخ تھے، اٹھا کر مگ پر سیٹ  
کیا اُس میں اپنے ٹیسٹ کے بمطابق پتی کے ذرے ڈالے اور اک دھار کی شکل میں چائے کو اس میں سے  
گزارا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اب وہ ڈش اٹھائے گھر کے عام سے حلیے میں اُس کے سامنے آ بیٹھے،،، ڈش کو لکڑی کی پولشڈ سطح پر رکھا اور  
ٹانگ پر ٹانگ جمائے صوفے کی پشت سے ٹیک لگائی۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"سوری میں تمہیں آفر نہیں کر سکتا کیوں کہ یہ زیادہ تر کسی کو پسند نہیں آتی"

اُنہوں نے اچھے انسان کی طرح صفائی پیش کی اور اک چمچ شکر کو چائے کے مگ میں ڈال کر اُسے ہلانے لگے

-



"سوری؟"

اُنہوں نے جیسے سنا نہیں اس لیے نا سمجھی سے اُسے دیکھا اور ابرو اُچکائے۔

آپ کو کیا معلوم کسی کو کھونا کیسا ہوتا ہے؟  
اُس نے بے خوف انداز اپناتے ہوئے طنز کیا۔

اُنہوں نے چائے کا گ آہستہ سے ٹرے میں رکھا ٹانگ سے ٹانگ ہٹا کر اٹھ کھڑے ہوئے اور ڈرامائی انداز میں ٹہلتے ہوئی اُس کی پیچھے آکھڑے ہوئے اُس کی کرسی کی پشت کے اونچے کناروں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھاما۔

ایک پل کو کنعان کو اپنے کیے سوال پر افسوس ہوا اُن کا انداز ایسا تھا ایک پل کو کنعان نے سانس روک لی وہ  
اُس کی دائیں کندھے پر جھکے،،، اُس کی کان کے بہت قریب ،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،؛  
”اندر سے مر کر باہر سے زندہ رہنے جیسا ہوتا ہے“



## Posted On Kitab Nagri

یو شع کی خوفناک آواز صور پھونکنے جیسی تھی، جس سے کنعان کے وجود میں سنسناہٹ پھیل گئی۔  
پھر یو شع پیچھے ہوئے اور دوبارہ آرام سے اُسی انداز میں آکر اپنی سابقہ نشست سنبھالی  
دوبارہ مگ کو اٹھا کر لبوں سے لگاتے اُن کا رویہ اچانک ہلکا پھلکا سا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔  
یا جیسے کچھ ہونا ہی نہ ہو؟

کنعان کی اٹکی سانس کو بمشکل آزادی نصیب ہوئی۔

وہ اب کچھ بھی ایراغیر ابولنے کی جرات ہر گز نہیں کرے گا چاہے جو ہو جائے یہ اُس نے فیصلہ کیا۔  
مگر کیا معلوم وہ اُن لوگوں میں سے ہو جن کی قوتِ فیصلہ تو کافی مضبوط ہوتی ہے مگر قوتِ حافظہ بہت کمزور  
-

ایسے لوگوں کو نہیں یاد ہوتا کہ تھوڑی دیر پہلے اُنہوں نے ایک اٹل فیصلہ کیا تھا۔  
مگر ایک زاویے سے دیکھا جائے تو ایسے لوگ ضد کے بہت کچے اور جلد معاف کر دینے والے ہوتے  
ہیں۔

www.kitabnagri.com

-----  
-----

کچھ لمحے یوں ہی گزرے وہ خاموشی سے اپنی چائے کو پُر لطف اندوز میں حلق میں انڈیلتے رہے اور وہ چپ  
چاپ بیٹھا اُنہیں دیکھتا رہا۔

## Posted On Kitab Nagri

"ویسے تمہارے دماغ میں دوڑتے سوالوں کو اگر لگام لگ چکی ہو تو میں کچھ پوچھوں؟"



## Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے دوستانہ انداز اپنایا اور اک معصومیت خود پر طاری کیے اجازت چاہی ۔  
مگر اُن کی یہ کوشش ناکام گئی کیوں کی اُن کا انداز اُن کی شخصیت سے بالکل بھی میل نہیں کھاتا تھا ۔  
وہ اس انداز سے یقیناً کسی انجان کو بیوقوف بنا سکتے تھے ۔  
مگر مقابل جو تھا وہ ان کے اصلی روپ سے کافی اچھی طرح واقف ہو چکا تھا ۔  
کنعان کا دماغ گھوما تھا اُن کے اس ون ایٹی سیکنڈ کے بعد ون ایٹی کے اینگل پر ریورس ہوتے انداز پر ۔  
"کیا؟"

اُس نے خود کو نارمل ظاہر کرتے جیسے اجازت دینے والے انداز میں کہا ۔  
مگر کنعان امیر میں اتنی جرات بھی نہیں تھی کہ وہ یوشع ساحر کو اجازت دے کیوں کہ وہ اجازت لیتے  
نہیں تھے، حکم دینے والوں میں اُن کا شمار زیادہ تھا ۔  
مگر حقیقت کو کون کھوجے ؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گیس کرو میں کون ہوں؟"  
چائے کا کپ خالی ہو چکا تھا اب وہ پوری طرح اُس کی جانب متوجہ تھے ۔

"ایک سائیکو سیریل کلر؟"

## Posted On Kitab Nagri

اُس نے خود سے ہی سوال پوچھنے والے انداز میں جواب دیا -

جو تھوڑی دیر پہلے ایک خوفناک قتل کرنے کے بعد "

اب آرام سے چائے پی رہا ہے

" اور

وہ پہلے گھبرا یا پھر غیر ارادی طور پر اُس کی زبان نے باقی جملہ ادا کیا

جو تھوڑی دیر بعد مجھے بھی "

" مار دینے کے بعد آرام سے چائے ہی پی رہا ہو گا "

اُس کے معصوم انکشاف پر اُن کا قہقہہ جاندار تھا اور خطرناک بھی جسے کمرے کی سفید دیواروں نے بھی  
کنعان کے جذبات کا ساتھ دیتے سہم کر سنا۔  
www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

بچے اتنی خطرناک باتیں نہیں سوچتے"  
یوشع نے مسکراتے ہوئے بہت غور سے اُسے دیکھتے کہا۔

کچھ لمحے یوں ہی ہواؤں نے اُن دونوں کی گرد گھومتے اُنھیں کھوجنا چاہا۔  
روشنیاں بھی اُن کی چہرے پر نظریں جمائے تکتی رہی  
اور وقت بھی یوں ہی بے نیاز سا گزرتا رہا

کچھ دیر بعد وہی بیٹھے بیٹھے رات بھر کے جاگے یوشع کی آنکھ لگ گئی تھی، کنعان کے اندر جتنا خوف وہ بٹھا  
چکے تھے اُس کے بعد اُس کی طرف سے وہ پوری طرح بے فکر تھے۔  
لیکن اکثر چیزیں ہماری توقع کے عین برعکس وقوع پذیر ہوتی ہیں۔  
کنعان کے اندر کا جاسوس جاگا اُس نے یہاں وہاں نگاہیں دوڑائیں، وہ ایک پر تعیش اور نفاست سے سجا کمرہ  
تھا۔ مگر کنعان کو اس سے ہر گز غرض نہیں تھی۔  
اُسے اپنی ضرورت کی شے ڈھونڈنی تھی۔

یہ کمرہ کا من روم اور سٹڈی روم کے لیے استعمال ہوتا تھا، ایسا اس کمرے کی سرمئی اور وائٹ تھیم سے معلوم  
ہوتا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

بلاخر اُس کی دوڑتی نظروں کو ایک قابلِ قدر چیز دکھائی دی۔  
وہ بڑی سی ونڈو کے ساتھ ایک بڑے سے شیلف کے ساتھ پڑی سٹڈی ٹیبل تھی۔  
جس پر سفید لیپ ٹاپ پڑا تھا۔

کھڑکی سے معلوم ہوتا تھا کہ باہر صبح کی روشنی اپنے پر پھیلانے کو تیار ہے، اُسے بھی ننھی روشنی کی کرن  
اپنے اندر نمودار ہوتی محسوس ہوئی جس نے اُس کے اندر کڑی ہمت کے سامان پیدا کیا۔  
سارے موٹیویشنل اسپیکر کے بیدی سے سنے گئے ٹاک ایک ساتھ ہی اُس کے دماغ میں بھنور کی طرح  
گھومنے لگے۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

اُسے کچھ تو کرنا تھا آزادی کی خاطر۔

www.kitabnagri.com

قید سے رہائی کی خاطر۔

وہ وائٹ سٹڈی ٹیبل کے پاس آیا

ایک نظر مڑ کر دیکھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

# Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

جب اُسے پورا یقین ہو گیا کہ یوشع اب اُس سے بیگانہ ہیں تو وہ سرمئی کر سی پر آرام سے بیٹھا

لیپ ٹاپ کو کھولا اور اُس کے آن ہونے کا انتظار کرنے لگا۔

اُس نے ایک بار دوبارہ دیکھا مگر وہ پہلے کی طرح ہی ہوش سے بے نیاز تھے۔

اُسے ایک موقع ملا تھا۔

لیپ ٹاپ اوپن کرتے اُس کی انگلیاں تیز دل کی دھڑکن کی دھمک کے ساتھ برق رفتاری سے کام کر رہی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

صد شکر کے لیپ ٹاپ سے وائے فائے بھی کنیکٹ تھا۔  
اُس نے جلدی سے ایک فائل اوپن کی، ساتھ اپنے دل کو تھپتھپاتے ایک طویل پیغام نوٹ کیا۔  
وہ ایک نظر مڑ کر دوبارہ اُنھیں دیکھنا بھولا نہیں تھا۔  
ایک لمبا پروسیس کرنے کے بعد اسکرین پر ایک فائل back ground  
میں تھی اور اک منظر پر تھی جس پر لوڈنگ جاری تھی۔  
انتظار طویل ہونے لگا تھا  
گھڑی کی سوئیاں بھی اُس کی جلد بازی کے برعکس سکون میں تھی اُنھیں شاید کوئی جلدی نہیں تھی۔  
گہرے انتظار کے پُر خوف لمحوں میں اُس نے نظریں کھڑکی پر جمائی۔



## Posted On Kitab Nagri

سورج نکلنے کو تھا مگر شاید ابھی ٹھیک سے نمودار نہیں ہوا تھا۔  
پھر اُس کی نظروں کے تعاقب میں وہ کانچ کی لمبی بوتل تھی جسے ایک پل کو اُس نے ستائشی نظروں سے دیکھا۔

وہ کانچ کی بوتل جس پر ایک لکڑی کا کارک لگا کر اُس کے اندر کا دلکش مناظر پیش کرتے ننھے ننھے رنگ برنگے پتھروں کو قید کیا گیا تھا۔

وہ پتھر جو اُس کے جیسی ہی معصومیت لیے اُسے دیکھ رہے تھے۔  
اُس نے اپنی نگاہوں کا رخ بدلا اب اُس کے سامنے گرین کلر میں

Send

لکھا آ رہا تھا۔

اُس نے گہری سانس لی، اُس کی خوشی پیش کرتی آنکھیں قابل دید تھی۔

اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا

کو Send

کلک کرنے کے لیے۔

مگر اُس کی کوشش ادھوری رہ گئی

کیوں کے اس سے پہلے ہی اُس کے دونوں ہاتھ ایک مضبوط گرفت میں تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

کسی نے بہت مضبوطی سے اُس کے دونوں ہاتھوں کو جکڑا تھا۔

وہ جو اُس کے بائیں کندھے سے جھانکتے

اُس کے کارنامے اپنی آنکھوں سے اپنے دماغ پر رقم کرنے میں مصروف تھے۔

اُن کی آنکھوں میں داد تھی اور طنز بھی جسے وہ قطعاً نہیں دیکھ سکتا تھا۔

آرام پسند لوگوں سے ایک الجھن "

بھی برداشت نہیں ہوتی۔

اور جن کی زندگی ہی طوفان ہو وہ سمندر کی لہروں تک کارخ بدل دیتے ہیں "؛

اُنہوں نے اُس کے کان کے بہت قریب جیسے اُس کے دماغ میں اپنے لفظوں کا سحر انڈیلا، مگر اس بار کنعان

پر ویسا اثر نہیں ہوا تھا۔

اس بار وہ کسی بھی قیمت پر تمام حدیں پھلانگنے کا ارادہ کر چکا تھا۔

اُن کے مضبوط ہاتھوں کا بوجھ اُس پر ابھی تک پہلا جیسا ہی حاوی تھا۔

مگر پھر کچھ ہوا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہم کچھ کر سکتے ہیں، اس کا یقین ہی ہم سے بہت کچھ کرواتا ہے۔  
اور ہم کچھ نہیں کر سکتے اس کا یقین ہی ہمیں برباد کر دیتا ہے۔

کنعان کو بھی یقین تھا مقابل کی شکست کا۔

اب حالات کا شکنجہ اُس پر حاوی ہونے لگا تھا۔

وہ اپنے حواس کھونے لگا تھا۔

اور اس کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت غصے میں کہی دب گئی تھی۔



اُس نے آنکھوں کو زور سے میچے اپنے نچلے ہونٹ کی اندرونی جلد کو دانتوں میں دبائے اپنے اندر کی پوری  
ہمت جمع کی۔

اور پورا زور لگا کر اپنی کہنیوں اور کندھوں کو ایک مخصوص جاہ لگاتے اوپر کی طرف دھکیلا  
اور اس کی ہمت میں دم تھا۔

اُس کی یہ حرکت غیر متوقع تھی جس کے نتیجے میں وہ دونوں زمین بوس ہوئے

## Posted On Kitab Nagri

کرسی پوشع کے اوپر گری مگر کنعان گرتے ہی اپنی کارروائی کو عمل میں لیتے خود کو سمجھا چکا تھا۔  
اُس نے ایک نظر پوشع کو دیکھا وہ جو غصے سی کرسی اٹھا کر پھینکتے اٹھنے کی تیاری میں تھے۔  
لیکن حملہ غیر متوقع تھا، جس کی وجہ سے اُن کے کندھوں میں درد اٹھا تھا۔  
مگر وہ لڑنے کی ہمت رکھتے تھے۔

اس سے پہلے کے وہ اٹھتے کنعان نے کانچ کا پنسل کیس پوری قوت سے اُن کی طرف اچھالا  
جس سے اُن کی ماتھے کی بائیں طرف پہلے سرخ نشان اور پھر پوری سرخ لکیر اُن کی چہرے کی سیدھ میں  
بننے لگی۔

کنعان نے اپنی اس حرکت سے اُن کے اندر کے جوش و جنون کو جگایا تھا۔  
وہ ایک پل کو سہا ضرور تھا، اُن کے واپس کھڑے ہو کر اُسے خونخوار نظروں سے گھورنے پر  
وہ جواب ایک کی جت میں اُس کی طرف بڑھے اور اس سے پہلے وہ اُس کے جڑے پر ایک زوردار پتھر رسید  
کرتے اُن کا ہاتھ ایک ہاتھ کی قید میں تھا۔  
مگر اُن کے ارادے کسی کو بھی بخشنے کے موڈ میں نہیں تھے۔

مگر سامنے اب کنعان کی وکالت کے لیے حسنین جہانزیب چوڑے سینے کے ساتھ کھڑے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

یو شع!!،،،،، یو شع ساحر!!،،،،، کیا ہو گیا ہے،؟،،،،، ریلکس"

مگر وہ ہوش میں نہیں تھے شاید -

اس لیے وہ انہیں لیے زبردستی وہاں سے کھینچتے کمرے سے نکل گئے -

پیچھے کنعان کے ہوش اب صحیح معنوں میں ٹھکانے آئے تھے -

وہ اپنی جگہ سے ہل بھی نہیں سکا

وہ کیا کر بیٹھا تھا -

ایک بچے سے زخمی کروالیا آپ نے خود کو"

اُس نے اُن کے ماتھے کا زخم صاف کرتے آنکھوں میں ہنسی دبائے سنجیدہ سا طنز کیا -

"تم رہنے دو،،،،، میں خود کر لوں گا"

www.kitabnagri.com

انہوں نے روئی کا گولا اُس سے لینا چاہا

اپنی خوفناک آنکھوں اور خطرناک تاثر کارعب اُس پر چلانا چاہا -

مگر بد لے میں حسنین کی دوستانہ ہنسی سے اُن کی تاثرات ڈھیلے پڑے مگر وہ مسکرائے نہیں -

آپ جانتے ہیں نہ"

## Posted On Kitab Nagri

We are on mission

ہماری ذرا سے غلطی کسی اور کو تو نہیں مگر ہمیں "؛ ضرور مصیبت میں ڈال سکتی ہے"؛  
وہ اب یقیناً سنجیدہ تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)



## Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے اثبات میں سر ہلانے پر اکتفا کیا۔  
حسنین ہر سچویشن کو آرام سے ڈیل کرنا جانتا تھا۔  
اور اپنے غصے پر قابو پانا بھی اور ایسا اُس نے کئی عرصے کی محنت کے بعد سیکھا تھا۔

### Training

کے دوران اُس نے بہت کچھ سیکھا تھا اور وہ سیکھا ہوا جس پر وہ آج تک عمل کرتے آئے تھے۔  
مگر یو شیع کبھی کبھی خود پر سے قابو کھودیتے تھے۔ ایسا بہت کم ہوتا تھا، مگر جب ہوتا تھا غلطی ہمیشہ مقابل کی  
ہوتی تھی۔

جیسے کنعان کے رویے نے اُنہیں بھڑکا دیا تھا۔



www.kitabnagri.com

کنعان وہیں ویسا کا ویسا کھڑا تھا۔  
طوفان آکر چلا بھی گیا تھا اور ساتھ اُس کا خوف بھی لے گیا تھا۔  
مگر شاید یہ آخری موقع تھا۔

اُس نے واپس الٹے قدموں پر مڑتے سٹی ٹیبل کا سفید دراز کھولا اُس میں سامنے ہی ایک چمکتی سلور گن  
پڑی تھی۔

اُس نے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے وہ اٹھالی۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ چوری تھی مگر اُس کو اپنی حفاظت کرنے کے لیے اس کی ضرورت تھی۔  
اُس کے معصوم دل نے ایک دلائل پیش کیا، جسے حالات کی بنا پر رد نہیں کیا گیا۔  
اُس نے گن اٹھالی، واپس مڑا تو دروازے میں حسنین کھڑے تھے، دوستانہ آنکھوں سے اُسے دیکھتے۔  
وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اُس سے چند فٹ کے فاصلے پر آٹھہرے، میز کے قریب جہاں کانچ کے ٹوٹے  
ٹکڑے ابھی بھی تازہ تھے۔

اس سے پہلے وہ اور آگے بڑھتے اُن کا قدم در میان میں ہی ٹھہر گیا۔

اگر آپ نے آگے بڑھنے کی کوشش کی "  
"خطرناک نتائج کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے"  
اُس نے گن کی طرف اشارہ کرتے  
دھمکی دینے والے انداز میں ایک ایک لفظ چبا کر کہتے اپنا سارا اندر کا اُبال نکال دینا چاہا۔  
وہ بپھر اہوا تھا جیسے ایک پل میں سب تہس نہس کر دے۔

مگر اُس نے گن تانی نہیں تھی۔

کیوں کے وہ اُس کے استعمال سے واقف نہیں تھا۔

یا شاید معصوم بہت تھا ڈر گیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

مگر وہ بھی ہر طرح کی سچویشن کو ہینڈل کرنے میں ماہر تھے۔

دیکھو کنعان بچے میری بات سنو؟:":

انہوں نے نرم سا انداز لیے اُسے بہلانا چاہا۔

اُن کی طبیعت میں ٹھہراؤ سا تھا بلکل اُن کے انداز و اطوار اور الفاظوں جیسا۔

جو کسی کو بھی آسانی سے اپنے اثر میں لپیٹ سکتا تھا۔

"آپ کو اپنے کیے کا حساب دینا ہو گا"

اُس کے الفاظوں میں چبھن تھی اور آنکھیں سرخ تھی جیسے اندر مرچیں جل رہی ہوں۔

انہوں نے گرے کوٹ ساتھ صوفے پر رکھا۔

گہری سانس ہوا کے سپرد کی  
معاملہ اُن کی سوچ سے زیادہ سنگین تھا۔

www.kitabnagri.com

اتنی خطرناک دھمکیاں مت دو"

،،، میں ڈر جاؤں گا،،، اور رہی حساب والی بات تو پلینز ایسی باتیں مت کرو میری میتھس ویسے بھی بہت

خراب ہے،،، میں تمہارے ساتھ کیے کا حساب کیسے دوں "؛ء! گا

## Posted On Kitab Nagri

اُن کی اداکاری قابلِ توجہ تھی  
وہ مسکرا رہے تھے دوستانہ مسکراہٹ جو اُن کی خاصیت تھی۔

وہ ایک پل کو ٹھہر گیا اُس کا معصوم دل بہلنے لگا  
حسنین کا انداز ہی ایسا تھا۔

"میں نے آپ پر بھروسہ کیا تھا؟"  
اُس کی آواز ٹوٹی تھی جیسے دل بھی ٹوٹا ہو۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آؤ بیٹھ کر بات کریں"  
".....میں تمہیں سب سمجھا دوں گا"  
انہوں نے تسلی آمیز لہجے میں اُسے سب سمجھانے والے انداز میں کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ آرام سے چلتا صوفے پر بیٹھ گیا جیسے سب سننے کو تیار ہو صلح جو انداز میں ۔

"We are from FIA"

ہم نے جسے مارا تھا

وہ ایک فرار مجرم تھا ۔

وہ بہت خطرناک تھا جسے جائے وقوعہ پر ہی مار دینے کا فیصلہ کر لیا گیا تھا ۔

ہم اُس کے دوسرے ساتھی کی تلاش میں ہیں ۔

"تم مجھ پر بھروسہ رکھو

آخر میں وہ اُس تک آئے اُس کا کندھا تھپتھپاتے اُسے پُر سکون اور بے فکر رہنے کا اشارہ کیا

www.kitabnagri.com

"اور اب؟"

وہ کافی حد تک خود کو سمجھا چکا تھا ۔

اس لیے پوچھا ۔

تم یہ کوٹ پہن لو اور اپنا حلیہ "

## Posted On Kitab Nagri

"ذرا درست کرو، ہمیں کہیں جانا ہے"

"کہاں؟"

یک حرفی سوال -

باقی ساری

کلیر یفلکیشن راستے میں،،،

،،،،، "مجھ پر" بھروسہ رکھو اور خود پر کنٹرول

یہ کہتے وہ جانے کے لیے مڑے مگر پھر جیسے کچھ یاد آیا -

"اور ہاں یہ کوٹ تمہارے لیے ہے"

یہ کہہ کر وہ جیسے آئے تھے ویسے ہی چلے گئے

پیچھے اُسے سازش کی نظر چھوڑے -

،،،،،

## Posted On Kitab Nagri

اسسٹنٹ ڈائریکٹر یو شیع ساحر لاؤنج میں کھڑے ملازمہ کو ہدایت دے رہے تھے۔

جو یقیناً یہی تھی کے اُن کے آنے سے پہلے گھر کا سارا میس سمینٹ دینا۔

اُنہوں نے بلیک جینز پر بلیک ہی کوٹ پہن رکھا تھا

پیروں میں چمکتے لو فرز۔

بائیں ہاتھ میں بلیک، سلور گھڑی۔

وہ جانے کے لئے تیار تھے۔

اور ایس آئی حسنین جہانزیب صوفے پر بیٹھے بار بار گھڑی دیکھتے اک نظر بیزاری سے اُنہیں بھی دیکھ لیتے۔

جو اتنی تیاری کے بعد بھی خود کے حلیے سے مطمئن نہیں ہو رہے تھے اور اپنے کوٹ کو الگ الگ اینگل سے

درست کر رہے تھے۔

کسی احساس کے تحت وہ مڑے جہاں کنعان کمرے سے نکلتا یہیں آ رہا تھا۔

اُس کا چہرہ ستا ستایا اور اکتاہٹ کا شکار لگتا تھا، البتہ اُس نے حسنین کا دیا کوٹ پہن لیا تھا۔

اب وہ تینوں گارڈز کے گھیرے میں صدری دروازہ عبور کرتے باہر بڑھ رہے تھے، جہاں دن کی روشنی اپنی

آنکھ کھول چکی تھی اور سویر کا اثر زائل کرنے کی کوشش میں تھی۔

عالم تسخیر میں سحر کا جال بچھایا گیا ہے



Posted On Kitab Nagri

عالم ذوق میں جام فتور کا ملایا گیا ہے



## Posted On Kitab Nagri

آپ نے بتایا نہیں ہم کہاں جا رہے ہیں؟"  
وہ اُسی وین پر تھے جو سڑک پر دوڑ رہی تھی۔  
اُس کے سوال کا رخ حسنین کی جانب تھا مگر وہ کھڑکی سے باہر دوڑتے منظر کو کھوجنے کی روش میں تھا۔

"ہم تمہیں بحفاظت تمہارے گھر بھجوا دیں گے"  
اُنہوں نے پھر جیسے اُس کے دل پر رحم کھاتے اُسے تسلی جو انداز بختنا۔  
وہ موبائل پر کچھ ٹائپ کرتے اک نظر اُسے دیکھ لیتے۔  
ان کا باقی سفر یوں ہی خاموشی سے گزرا۔  
یو شیع اپنی سفید پراڈوپر اُسی منزل کی جانب تھے مگر مختلف سواری میں۔  
ابھرتے سورج کی روشنی میں ان کہ سفر یوں ہی جاری رہا۔

اسلام علیکم  
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595



خفیہ سازش، خفیہ چال، خطرہ جان و مال  
دشمن گمبھیر نے بچھایا ہے کیا جاندار جال

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ ایک زیر تعمیر عمارت تھی، آبادی سے بہت دور ۔

اُس کے باہر آکر اُس سرمئی وین نے اپنے ٹائر ایک جھٹکے سے روکے ۔

حسنین باہر نکلا ۔

سورج کی روشنی ترچھی سی اُس پر پڑی ۔

## Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے پو شیع موبائل پر کچھ اسکرول کرتے اور ابر و اچکا کر داد دیتے کچھ دیکھنے میں مصروف تھے ۔

اُن دونوں کو خود کی طرف آتا محسوس کر کے موبائل پاکٹ میں ڈالا ۔

اب وہ تینوں چند گارڈز کے درمیان اُس ادھوری عمارت میں داخل ہوتے اور پھر سیڑھیاں چڑھتے دکھائی دیے ۔

عمارت کے آس پاس کھلا دور تک پھیلا میدان تھا یقیناً اس سرگرمی کو پوشیدہ رکھا گیا تھا ۔

اب وہ تیسری منزل کے ایک حال نما کمرے میں تھے ۔

دیواروں پر کچھ دونوں کا تازہ سیمنٹ کچھ ٹھنڈک سا احساس دلاتا تھا اور آس پاس کا کنسٹرکشن کا سامان ماحول میں پیچیدگی پیدا کرتا تھا ۔

www.kitabnagri.com

کنعان ابھی کچھ اور سمجھتا اس سے پہلے وہ پہلے سے موجود ایک شخص کو دیکھ کر حیران ہوا، جو پہلے سائڈ پر سکریٹ کے کش لگانے میں مصروف تھا ۔

لمبا قد، سنجیدہ مگر ذہین تاثرات والا چہرہ جو چالیس کی عمر میں بھی بیس سال کے نوجوان جیسا تاثر دیتا تھا ۔

اور اب ایک شناسا تاثر لیے انہیں کی طرف آیا تھا ۔

## Posted On Kitab Nagri

اب وہ چاروں ایک ساتھ کھڑے تھے

یوشع ساحر

حسنین جہانزیب

حارث خلیق

اور کنعان امیر؟

اور آس پاس گارڈز ازلی روبوٹک الرٹ انداز میں -

سب بہت ایکساٹڈ تھے اور آنے والی شخصیت سے مرعوب بھی -

ایسے میں کلاس کی گوسپ اور اندیکھے انکشافات کی ساتھ وہ بھی پین کوہاتھوں میں گھمائے اپنے ساتھ بیٹھے

فیلو کی باتیں بیزاریت سے سن رہا تھا -

شاید اُس کا کلاس فیلو سب پر رعب جھاڑنے کی لیے آنے والے شخص کی نام پر بہت زیادہ ریسرچ کر کے آیا

تھا اور اب وہ ایکساٹڈ سا ہاتھ ہلاتا اپنے گروپ کو بھی جیسے بہت اہم معلومات میں اضافہ کر رہا تھا، جسے واقعی

وہ بڑی غور سے سن رہے تھے سوائے کنعان میر کے

سب کا رخ یک دم سیدھا ہوا -

## Posted On Kitab Nagri

سارے سٹوڈنٹس آنکھوں میں بہت کچھ لیے اُن کی بولنے کے منتظر تھے اُنہوں نے ڈانز کی پار جانے کی بجائے ایک نظر پوری کلاس پر دوڑائیں۔

سب خاموش اور سن بیٹھے تھے

اور یہی سب سے بڑی چیز تھی جو کوئی سٹوڈنٹس، ٹیچر کی پروٹوکول کے لیے کر سکتا تھا کمرہ کھلا اور ہوا دار تھا۔

بڑی سے کھڑکیوں سے روشنی کی اندر آنے کا خاصہ خاص انتظام کیا گیا تھا۔

کلاس کی تھیم وائٹ تھی وہ سب سٹوڈنٹس کے دل کی دھڑکن بڑے سے بورڈ کے ذرا اوپر لگی گھڑی کی سوئیوں سی تھی۔

پوری کلاس میں ساری چیئرز زبلو اور گرے کلر کی تھی۔

www.kitabnagri.com

سو سٹوڈنٹس، جیسا کہ "

ہم سب جانتے ہیں ہماری ملاقات مختصر سی ہے،،،، تو میں چاہتا ہوں کی ہم اس مختصر ملاقات،،،،، خاصا زور دے کر کہا،،،، میں تکلف نام کی چیز کو مکمل طور پر "بھول جائیں،،

## Posted On Kitab Nagri

،، اور یہاں کنعان نے ستائشی نظروں سے پروفیسر کو دیکھا،، اُسے بورنگ ٹیچرز اور اک ہی ٹون میں لیکچر دینے والے روبوٹس قطعاً نہیں پسند تھے۔

اُنہوں نے پہلے بھی ٹاپ تھری یونیورسٹیز میں کرائم بیسڈ لیکچرز دیئے تھے، مگر کسی میں اتنی ہمت نہیں ہوئی تھی اُن سے ایسا سوال کر سکے اور یہاں اُنھیں لگا تھا وہ اس شاہکار کو کبھی نہیں بھولیں گے۔  
بھلے وہ دوبارہ ملے یا نہ ملے۔

کنعان بھی حسنین جہانزیب سے متاثر ہوا تھا،، اور اس قدر متاثر ہوا تھا کہ اُس نے آج سے ہی اُن سے دوبارہ ملاقات کے لیے دعائیں مانگنے کا فیصلہ کیا تھا۔  
کچھ پل اور ایسے ہی خاموشی چھائی رہی  
جب اُن کی آواز نے سب لہروں کی صورت سب کے کانوں کا رخ کیا۔

"Anyone.....Any question?"

اور پھر پوری کلاس میں اُنھیں ایک ہاتھ اوپر اٹھتا دکھائی دیا۔  
www.kitabnagri.com

اُن کی مسکراہٹ گہری ہوئی  
خوشی و حیرت سی مسکراہٹ۔

-Yes please!

اسلام علیکم



## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

انہوں نے اجازت دی

کنعان نے پُر اعتماد انداز اپناتے سیدھے ہاتھ سے بالوں کو اوپر کرتے کچھ پوچھا اور وہ یہ تھا

"What is crime according to you?"

پوری کلاس نے خاموشی چھا گئی

## Posted On Kitab Nagri

"Well your question is appreciable

And there's many answer for this,,but for me

Crime is a fracture in the foundation of society ,a crack that spreads unless  
mended with justice."

اس جواب پر پوری کلاس کا تاثر ایسا تھا جیسے سب اس سے متفق ہوں -

Now one question for you

Who is criminal?

پوری کلاس میں ایک بساط سا پُر جوش انداز لہرا گیا

"According to me

Criminal is a highly skilled multitasker who can simultaneously break  
laws,outturn cops, and update their Instagram stories "

اُس کے دل سوز جواب پر کلاس میں دبی دبی ہنسی تھی -

"You Are right but wrong

In fiction that's attractive but in reality that's totally incorrect."

اُنہوں نے پیشہ ورانہ انداز میں اُسے سمجھایا -





# Posted On Kitab Nagri

اُسے اُن کے پُر سکون اور مسکراہٹ لیے چہرے سے چبھن ہوئی۔

اُس نے گن لوڈ کی اور پوری شدت سے یوشع پر تانی

اُس نے ٹرگر دیا یا اور بس

ایک لمحے سب ٹھہر گیا۔

اور اگلے ہی پل اپنے وجود کو لیے لڑکھڑاتے وہ زمین بوس ہوا

اُس کی گن دور جاگری

اور اصلی گن حسنین کے ہاتھ میں تھی۔

"شیر دل سہراب" "،،،،،،،"

اردل سہراب کا بھائی اور ساتھی

،،،، اُنھیں واقع اُس کی قسمت پر افسوس ہوا تھا

گولی چلنے کی دیر تھی

ایک بل کو وہ وہیں ٹھہر گیا۔

اگلے ہی یل وہ زمین پر ڈھیر ہوا۔

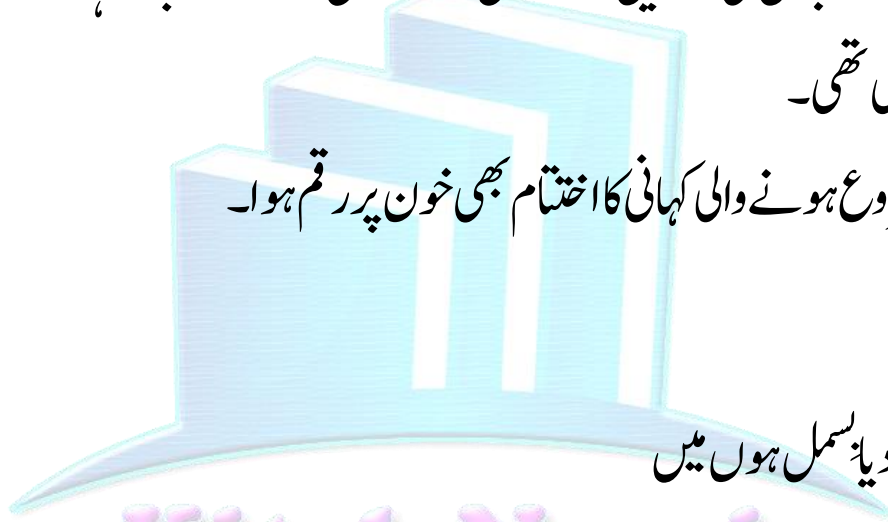
خون کی چھینٹ کبھی یوشع پر نہ گریں اس لیے وہ فوراً سمانڈ پر ہوئے۔

اُن کی اس حرکت پر حسنین نے "پچ پچ" کرتے "کوئی حال نہیں ہے" والے انداز میں اُنھیں دیکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے بدلے میں صفائی دینے والی نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں۔  
"میں کیا کرو میں مجبور ہوں"

حسنین کو ہر بار کی طرح نئے سرے سے افسوس تھا  
اور یوشع پر سکون سے موبائل کی سکرین کو سکروں کرتے اُس کے ساتھ جارہے تھے، اُنھیں اپنی اور نجٹی  
کی شدید طلب ہو رہی تھی۔  
اور یوں خون سے شروع ہونے والی کہانی کا اختتام بھی خون پر رقم ہوا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دارِ فرقت کی دہلیز پہ دیا سمل ہوں میں  
دل دل کے دالان میں دھڑکتا دل ہوں

**THE END.....**

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595